



محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

پچاس سالہ بڑھیلپنے باون سالہ بوڑھے دلوڑ کے ساتھ حج کو جا سکتی ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

پچاس برس کی بڑھیلپنے باون سالہ بوڑھے دلوڑ کے ساتھ حج کے واسطے نہیں جا سکتی ہے۔ ۱۳ مئی ۱۹۳۲ء

تعاقب:

اس پر عرض یہ کہ سورہ نور میں **أَوَالْتَابِعِیْن غَیْرِ اُولِی الْاِزْمِیْنِ الزَّجَال** (النور: ۳۱) کو خاص کر دیا ہے کہ بوڑھے مردوں سے پردہ نہیں ہے، علی ہذا القیاس بوڑھے مرد عورت جن کی قوت، جماع ختم ہو چکی ہے، آپس میں حج کو چلے جائیں تو کیا عذر ہے، فی زمانہ پچاس برس کی عورتیں بالکل کمزور اور بوڑھی ہو جاتی ہیں، آپ نے فرمایا ہے کہ بوڑھے مرد کے ساتھ غیر محرم عورتیں بے پردہ نہیں جا سکتیں۔ اللہ تعالیٰ کی کلام تو اجازت دیتی ہے کہ بوڑھے سے (کوئی پردہ نہیں ہے مگر آپ پردہ کی قید فرماتے ہیں اور مستفتی نے تصریح کر دی ہے کہ بوڑھا مرد جا سکتا ہے یا نہیں آیت کی رو سے بوڑھے مرد کو اجازت ہے۔ (خاکسار عبدالرحمن فرید کوئی از سکندر آباد دکن

جواب: ... قرآن مجید میں لفظ غیر اولی الاربعہ آیا ہے جو کسی خاص عمر سے تعلق نہیں رکھتا نہ غیر کا فیصلہ ہم کر سکتے ہیں، بعض دفعہ ساٹھ ستر برس بلکہ اسی سالہ بوڑھوں کو شادی کے بعد صاحب اولاد ہوتے ہوئے دیکھا گیا ہے، (اس لیے فتویٰ صحیح ہے اور تعاقب غلط۔ (۲۲ جون ۱۹۲۳ء، فتاویٰ ثنائیہ جلد اول ص ۵۰۱ طبع دہلی ۱۳۴۲ ہجری

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 08 ص 77

محدث فتویٰ